بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۴۳۲-۳۳ھ

دارالعلوم دیوبند

میں جدید طلبہ کے لیے ضروری

قواعد داخلہ

اور

قدیم طلبہ کی ترقی وتنزل اور تکمیلات ودیگر شعبوں میں داخلے کے ضابطے

مع

قواعد وضوابط دارالاقامہ

جاری کردہ

دفتر تعلیمات دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ذمہ دارانِ مدارسِ عربیہ سے درخواست

حامداً ومصلیاً! حضور ﷺ نے طلبۂ عزیز کے ساتھ خیر خواہی کے وصیت فرمائی ہے۔ آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

إِنَّ رِجَالًا يَأْتُونَكُمْ مِنْ أَقْطَارِ الْأَرْضِ يَتَفَقَّهُونَ فِي الدِّينِ فَإِذَا أَتَوْكُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ خَيْرًا (رواه الترمذی)

ترجمہ: بے شک بہت سے لوگ زمین کے گوشے گوشے سے علم دین میں تفقہ حاصل کرنے کے لیے تمہارے پاس آئیں گے، جب وہ آئیں تو تم ان کے بارے میں خیر خواہی کی وصیت قبول کرو۔

اس لئے طلبۂ عزیز کے ساتھ خیر خواہی تمام مدارسِ عربیہ کے ذمہ داروں کا فرض اولیں ہے، طلبۂ عزیز کیلئے بہتر تعلیم، عمدہ تربیت، اچھا انتظام اور حسبِ استطاعت راحت رسانی، خیر خواہی کے ضمن میں آتی ہیں اور الحمدللہ مدارس عربیہ کے ذمہ داران اس وصیت پر عمل پیرا ہیں، ان مدارس میں دارالعلوم دیوبند کو مرکزی حیثیت حاصل ہے، اسکی ترقی، علم وفن کی ترقی، دین کی ترقی اور مسلمانانِ عالم کی ترقی ہے۔ ان ہی چیزوں کے پیشِ نظر ذمہ داران مدارس کی خدمت میں عرض کیا جارہا ہے کہ وہ طلبہ کی استعداد سازی پر سب سے زیادہ توجہ فرمائیں اور دارالعلوم میں جس جماعت میں داخلے کا ارادہ ہے، وہاں تک قابل اعتماد استعداد کا پیدا ہوجانا، دارالعلوم میں حاضری سے پہلے ضروری سمجھیں، اسی لیے چند سالوں سے ماہِ رجب المرجب ہی میں ضروری اصول وضوابط کا اعلان کردیا جاتا ہے۔

آپ حضرات سے مخلصانہ درخواست ہے کہ ان چیزوں پر عمل درآمد کے سلسلے میں خدامِ دارالعلوم کا تعاون فرمائیں۔

عربی درجات میں جدید داخلے کے قواعد

(۱) دارالعلوم دیوبند میں کل جدید وقدیم طلبہ کی تعداد ساڑھے تین ہزار ہوگی، جن میں تکمیلات، کتابت، دارالصنائع کے شعبے قدیم طلبہ کے لیے ہیں، بقیہ شعبوں میں قدیم طلبہ کے بعد جو عدد باقی بچے گا، اس کو جدید طلبہ سے مقابلہ کے امتحان کے ذریعہ پُر کیا جائے گا، یعنی ہر جماعت کی مقررہ تعداد کو اونچے نمبرات سے شروع کر کے پورا کیا جائیگا۔

(۲) جدید داخلے کیلئے آنے والے طلبہ کی سہولت کے لئے مجلس تعلیمی نے طے کیا ہے کہ امسال تقسیم درخواست برائے شرکت امتحان داخلہ ۳؍شوال ۱۴۳۲ھ مطابق ۳؍ستمبر سے شروع کی جائے اور ۸؍شوال ۱۴۳۲ھ مطابق ۸؍ستمبر تک مسلسل درخواست برائے شرکت امتحان داخلہ تقسیم کی جائے۔ روزانہ صبح کے وقت تقسیم کا سلسلہ رکھا جائے اور بوقت شام بعد ظہر سے واپس جمع کرنے کا سلسلہ جاری رہے۔

درخواست برائے شرکت امتحان کی فیس مبلغ =/50 روپیہ ہوگی۔

اس لئے نئے آنے والے طلبہ اس کا خاص خیال رکھیں کہ درخواست برائے شرکت امتحان داخلہ صرف ۸؍شوال مطابق ۸؍ستمبر تک تقسیم ہوگی، ۹؍شوال مطابق ۹؍ستمبر کو تقسیم کرنے کا یا جمع کرنے کا کام نہیں ہوگا۔ اور انشاء اللہ ۱۱؍شوال مطابق ۱۱؍ستمبر سے امتحان داخلہ شروع ہو جائے گا۔

نوٹ: جدید امیدواروں کو سابقہ مدرسہ کے مہتمم اور صدر مدرس یا دونوں میں سے کسی ایک کا فون نمبر یا موبائل نمبر پیش کرنا لازمی ہوگا، تاکہ پیش کردہ تصدیقات کی تصدیق کی جاسکے۔

☆ امتحان داخلہ کا تفصیلی نقشہ قواعد داخلہ کے آخر میں دیکھ لیں۔

(۳) سال اول، دوم، سوم عربی میں داخلہ کیلئے کچھ کتابوں کا امتحان تقریری اور کچھ کا تحریری ہوگا۔ جس کی تفصیل آگے آرہی ہے۔

(۴) دارالعلوم کے شعبۂ دینیات فارسی (سال پنجم) سے فارغ ہوکر آنے والے طلبہ کا اوّل عربی میں داخلے کیلئے امتحان نہیں ہوگا۔ البتہ فارسی پنجم کے سالانہ امتحان میں ۵۵ اوسط لانا لازم ہوگا۔ دوسرے مدارس سے پڑھ کر آنے والے طلبہ کیلئے تحریری وتقریری امتحان ہوگا جس کی تفصیل آگے آرہی ہے۔

تمام درجات عربیہ کے طلباء کیلئے پارۂ عم کا صحیح پڑھنا لازم ہوگا۔ اور اسکا امتحان بھی لیا جائیگا۔

نوٹ: مجلس شوریٰ منعقدہ ماہ محرم ۱۴۳۰ھ نے سفارشی داخلہ کا کوٹہ ختم کر دیا ہے۔

(۵) **سال اول** میں داخلہ کیلئے حساب (جمع، تفریق، ضرب، تقسیم) گلستاں مکمل علاوہ باب پنجم کا تحریری امتحان ہوگا، آمدنامہ اور فارسی کا معلّم کا تقریری امتحان ہوگا۔

سال دوم میں داخلہ کیلئے القرأۃ الواضحہ حصہ اول کا تحریری امتحان ہوگا اور سال اول کی تمام کتب: میزان منشعب، پنج گنج، نحومیر، شرح مائۃ عامل، مفتاح العربیہ ہر دو حصے کا تقریری امتحان ہوگا۔

سال سوم میں داخلہ کے لیے نفحۃ الادب، ہدایۃ النحو، نورالایضاح کا تحریری امتحان ہوگا اور علم الصیغہ، فصول اکبری (خاصیات)، قدوری تا کتاب الحج، مرقات، القراءۃ الواضحہ حصہ دوم کا تقریری امتحان ہوگا۔

سال چھارم کیلئے قدوری (از کتاب البیوع تا ختم) ترجمہ قرآن (سورہ ق سے آخر تک) شرح تہذیب نفحۃ العرب اور کافیہ کا تحریری امتحان ہوگا۔

سال پنجم کیلئے شرح وقایہ جلد اوّل وجلد دوم (تا کتاب العتاق)، اصول الشاشی مع دروس البلاغہ، ترجمہ قرآن (سورہ یوسف سے سورہ ق تک) اور قطبی کا تحریری امتحان ہوگا۔

سال ششم کیلئے ہدایہ اوّل، نورالانور، مختصر المعانی، سلم العلوم، مقامات حریری کا تحریری امتحان ہوگا۔

سال هفتم کے لئے جلالین، ہدایہ ثانی، حسامی، میبذی، قصائد منتخبہ از دیوان

متنبّی کا تحریری امتحان ہوگا۔

نوٹ: درجہ ہفتم میں داخلے کیلئے قرآن کریم صحیح مخارج سے پڑھنا لازم ہوگا۔ اور منتخب شدہ طلبہ کا امتحان لیا جائیگا۔ قرآن کریم صحیح مخارج سے سنانے کے بعد ہی فارم داخلہ دیا جائیگا۔

دورۂ حدیث کیلئے ہدایہ آخرین، مشکوٰۃ شریف، شرح عقائد نسفی، نخبۃ الفکر اور سراجی کا تحریری امتحان ہوگا۔ نیز پارہ عم صحیح مخارج کے ساتھ حفظ ہونا ضروری ہوگا۔ اس کا امتحان بروقت لیا جائیگا۔ پارہ عم حفظ صحیح مخارج سے سنانے کے بعد ہی فارم داخلہ دیا جائیگا۔ (پارہ عم کا یہ امتحان حصول سند کیلئے تجوید کے قائم مقام نہیں ہوگا۔)

(**نوٹ**) اپنی سابقہ تعلیم کی کوئی سند بھی اگر کسی کے پاس ہو تو داخلہ فارم کے ساتھ منسلک کردیں۔

(۶) سال اول و دوم میں نابالغ بیرونی بچوں کا داخلہ نہ ہوگا۔

(۷) جو طالب علم اپنے ساتھ، کم سن بچوں کو لائیگا ان کا داخلہ ختم کردیا جائیگا۔

(۸) جن امیدواروں کی وضع قطع طالب علمانہ نہیں ہوگی، مثلاً: غیر شرعی بال، ریش تراشیدہ ہونا، ٹخنوں سے نیچے پاجامہ ہونا، یا دارالعلوم کی روایات کے خلاف کوئی بھی وضع ہونا، ان کو شریک امتحان نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی اس سلسلے میں کوئی رعایت کی جائیگی۔

(۹) سرحدی صوبوں میں سے آسام، بنگال، تری پورہ، ناگالینڈ، میگھالیہ، سکم اور میزورم وغیرہ کے امیدواروں کو تصدیق نامۂ وطنیت پیش کرنا ضروری ہوگا۔

تصدیق نامۂ وطنیت میں جوڈیشنل مجسٹریٹ کی جاری کردہ تصدیق شہریت یا راشن کارڈ، یا شناختی کارڈ برائے ووٹ یا ہندوستانی پاسپورٹ کی مصدقہ فوٹو اسٹیٹ کاپی پیش کرنا لازم ہوگا۔ اصل کاپی دیکھنے کے لیے طلب کی جاسکتی ہے اس لیے اصل کاپی بھی ہمراہ لائیں، اس میں مہلت نہیں دی جائے گی۔

ہر طالب علم کے لازم ہوگا کہ وہ اپنے سرپرست کا ضمانت نامہ ہمراہ لیکر آئے اور فارم داخلہ کے ساتھ منسلک کردے۔

(۱۰) جدید امیدواروں کو لازم ہوگا کہ وہ دارالعلوم میں آتے وقت تاریخ پیدائش کا سرٹیفکیٹ لے کر آئیں یہ سرٹیفکیٹ کارپوریشن میونسپل بورڈ ٹاؤن ایریا، یا گرام پنچایت کا ہونا ضروری ہے۔

تاریخ ولادت بہت سوچ سمجھ کر لکھیں بعد میں کسی طرح کی تبدیلی نہیں ہوسکے گی۔ یہ بھی ملحوظ رکھیں کے ۱۸ سال سے کم عمر پر فراغت تسلیم نہیں کی جاتی نیز اپنا نام ولدیت اور پتہ فارم داخلہ پر از خود بہت توجہ کے ساتھ لکھیں بعد میں اضافہ یا ترمیم ممکن نہ ہوگی۔

(۱۱) جدید امیدواروں کے لیے سابقہ مدرسہ کا تعلیمی واخلاقی تصدیق نامہ، پیش کرنا ضروری ہوگا، اس میں مہلت نہیں دی جائے گی۔

(۱۲) کسی جماعت میں سماعت کی اجازت نہیں ہوگی اور نہ ہی کسی کی ذاتی تصدیق یا دارالعلوم سمیت کسی مدرسہ میں سماعت کا اعتبار ہوگا۔

(۱۳) غیر ملکی امیدوار تعلیمی ویزا لے کر آئیں، ٹورسٹ ویزا پر داخلہ نہیں ہوسکے گا، فارم برائے شرکتِ امتحان کے ساتھ پاسپورٹ اور ویزا کی فوٹو اسٹیٹ پیش کریں۔

(۱۴) بنگلہ دیشی امیدواران تعلیمی ویزا کے علاوہ جناب مولانا قاری عبدالخالق صاحب جامعہ حسینیہ ارض آباد، میرپور، ڈھاکہ سے تصدیق بھی لے کر آئیں۔

(۱۵) کیرالہ کے امیدواران مولانا حسین مظاہری، مولانا عبدالشکور قاسمی (Darul Uloom, Njakanal, Ochira Kerala-690526)، مولانا عبدالکریم صاحب قاسمی (Jamia Kawsaria, Edathala Aluva, Kerala) سے تصدیق لے کر آئیں۔ یہ تصدیق درخواست برائے شرکت امتحان کے ساتھ فوٹو اسٹیٹ کی شکل میں پیش کرنی ہوگی، داخلہ فارم کے اجرا پر اصل تصدیق پیش کرنا ضروری ہوگا۔

تنبیہ: طلبہ کو خاص طور پر یہ ملحوظ رکھنا چاہیے کہ امتحان کی کاپیاں کوڈ نمبر ڈال کر ممتحن کو دی جاتی ہیں اسلئے امیدوار صرف ان ہی درجات کا امتحان دیں جن کی وہ تیاری کر چکے ہیں۔ **بوقتِ داخلہ جدید فارم میں جو پتہ لکھا جائے گا**

اس میں آئندہ کبھی بھی کسی طرح کی ترمیم نہ ہوگی۔
اِس لئے نام، ولدیت اور پتہ سوچ سمجھ کر لکھیں۔ فارم داخلہ میں درج کیا ہوا پتہ غلط ثابت ہونے کی صورت میں سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

قدیم طلبہ کے لیے

(۱) تمام قدیم طلبہ کے لیے ۲۰؍شوال تک حاضر ہونا ضروری ہے۔

(۲) جو طلبہ تمام کتابوں میں کامیاب ہوں گے ان کو ترقی دی جائے گی، **جو طلبہ دو کتابوں میں ناکام ہوں گے ان کا ضمنی امتحان، داخلہ امتحان کے ساتھ لیا جائے گا،** بصورت کامیابی ترقی دی جائے گی اور نہ بلا امداد سال کا اعادہ کردیا جائے گا، اعادۂ سال کی رعایت صرف ایک سال کے لیے ہوگی اور اگر دوسرے سال بھی اعادہ کی نوبت آئی تو داخلہ نہیں ہوسکے گا۔

(۳) عربی سال اول میں مشق تجوید کے اور سال دوم میں جمال القرآن کے نمبرات بسلسلۂ ترقیِ درجہ اوسط میں شمار ہوں گے، بقیہ سالوں میں تجوید و کتابت کے نمبرات بسلسلۂ ترقی درجہ اوسط میں شمار نہ ہوں گے؛ البتہ فوائد مکیہ اور صف عربی کے نمبرات ترقی واجرائے امداد کے سلسلے میں شمار کیے جائیں گے۔

(۴) حسب تجویز اجرائے امداد کے لئے ۵۵ اوسط لانا شرط ہے اور بقائے امداد کے لیے ۵۰ اوسط لانا ضروری ہوگا۔

(۵) ایک تکمیل کی درخواست دینے والے دوسری تکمیل کے امیدوار نہ ہوسکیں گے الّا یہ کہ ان کے مطلوبہ درجۂ تکمیل میں تعداد پوری ہونے کے سبب انکا داخلہ نہ ہوسکا ہو۔

(۶) دارالافتاء کے فضلاء کا کسی شعبہ میں داخلہ نہ ہوگا۔ تخصص فی الحدیث اس سے مستثنیٰ ہے۔

(۷) تخصص فی الحدیث سے فراغت کے بعد کسی دوسرے شعبہ میں داخلہ ممکن نہ ہوگا۔ البتہ دارالافتاء اس سے مستثنیٰ ہے۔ تخصص فی الحدیث کے بعد افتاء میں داخلہ ہوسکتا ہے اور افتاء کے بعد تخصص فی الحدیث میں داخلہ لیا جاسکتا ہے۔ ان دونوں تکمیلات سے فراغ ہونے

والے طلبہ کا کسی دوسری تکمیل میں داخلہ نہیں ہوسکے گا۔

(۸) جس کی کوئی بھی شکایت دارالاقامہ، تعلیمات، یا اہتمام میں کسی بھی وقت درج ہوئی ہو، اس کو دورۂ حدیث کے بعد کسی بھی شعبہ میں داخل نہیں کیا جائیگا۔

(۹) کسی بھی شعبہ میں داخلہ لینے والے قدیم فضلا کو اس شعبہ سے فراغت کے بعد ہی سندِ فضیلت دی جائے گی۔ تکمیل میں داخلہ لینے والے طالب علم پے لازمی ہوگا کہ وہ اس کی تکمیل کرے۔ اگر درمیان سال میں تعلیم ترک کردی گئی تو سند فضیلت سال کے آخیر تک نہیں مل سکے گی۔

دیگر شعبوں کے بارے میں

دارالعلوم دیوبند کا بنیادی کام اگرچہ عربی دینیات کی تعلیم ہے؛ لیکن حضرات اکابر نے مختلف دینی اور دنیوی فوائد اور مصالح کے پیش نظر متعدد شعبے قائم فرمائے، شعبۂ تجوید حفص اردو حفص عربی، قرأۃ سبعہ وعشرہ، شعبۂ خوشنویسی، شعبۂ دارالصنائع، شعبۂ تحفظ ختم نبوت، شعبۂ ردّ عیسائیت، شعبۂ شیخ الہند اکیڈمی، شعبۂ انگریزی ادب، شعبۂ کمپیوٹر (ٹریننگ سینٹر) وغیرہ، ان شعبوں میں داخلہ کیلئے درج ذیل قواعد پر عمل ہوگا۔

دارالافتاء وتدریب فی الافتاء

(۱) دارالافتاء میں داخلہ کے امیدواروں کے لیے وضع قطع کی درستگی کی اہمیت سب سے زیادہ ہوگی، اس میں کوئی رعایت نہیں کی جائے گی۔

(۲) دورۂ حدیث سے دارالافتاء کے لیے صرف وہ طلبہ امیدوار ہوں گے جن کا اوسط کامیابی ۸۰؍ رہوگا۔

(۳) کسی تکمیل سے تکمیل افتاء کا امیدوار بننے کیلئے ۸۲ اوسط لانا ضروری ہوگا۔

(۴) دارالافتاء میں داخلہ کی تعداد ۳۰ سے زائد نہ ہوگی اور کوشش کی جائے گی کہ معیار مذکور کو پورا کرنے والے ہر صوبہ کے طلبہ کو داخلہ دیا جائے گا۔ لیکن اگر کسی صوبہ سے

کوئی امیدوار مندرجہ بالا شرائط کا حامل نہ پایا گیا، تو دوسرے صوبوں سے یہ تعداد پوری کرلی جائے گی، ان ۳۰ طلبہ کی امداد جاری ہوسکے گی۔

(۵) دارالافتاء میں ممتاز نمبرات سے کامیاب ہونے والے دو طلبہ، کا انتخاب تدریب فی الافتاء کے لئے کیا جائے گا، یہ انتخاب دو سال کے لیے ہوگا اور ان کا وظیفہ ۸۰۰ روپے ماہوار ہوگا۔

تکمیل ادب، تفسیر، علوم

(۱) تکمیل ادب میں صرف وہ فضلاء داخلہ کے امیدوار بن سکیں گے جن کا دورۂ حدیث کے سالانہ امتحان میں اوسط کامیابی ۷۶؍ رہو اور وہ کسی کتاب میں ناکام نہ ہوں۔

(۲) امیدواروں کے زیادہ ہونے کی صورت میں نمبرات اور انٹرویو کو وجہ ترجیح بنایا جائیگا۔

(۳) ایک تکمیل کے بعد دوسری تکمیل (علاوہ افتاء) کیلئے ضروری ہوگا کہ امیدوار نے سابقہ تکمیل میں کم ازکم ۸۰؍ اوسط حاصل کیا ہو اور وہ کسی کتاب میں ناکام نہ رہا ہو۔

(۴) تکمیل تفسیر و تکمیل علوم میں دورہ حدیث سے آنے والے طلبہ کا سالانہ اوسط ۷۰ ہونا لازم ہے۔ دیگر تکمیل سے تفسیر وعلوم میں آنے والے طلبہ کا اوسط ۸۰ ہونا لازم ہے۔

تخصص فی الحدیث

(۱) تخصص فی الحدیث کے شعبہ میں بھی دیگر تکمیلات کی طرح فضلائے دارالعلوم ہی کا داخلہ ہوسکے گا۔

(۲) ہر سال پانچ طلبہ کا داخلہ سال اول کے لیے اس شعبے میں ہوگا اور ان ہی طلبہ کو داخلہ کا استحقاق ہوگا جو دورۂ حدیث میں اعلیٰ سے اعلیٰ نمبرات سے کامیاب ہوئے ہیں نیز جو طلبہ تکمیل ادب میں بھی ممتاز نمبرات لاچکے ہیں ان کو بھی ترجیح دی جائے گی۔ سال اول میں انکی کارکردگی اطمینان بخش ہونے کی صورت میں سال دوم میں ترقی دی جائیگی۔

نوٹ: الف:- افتاء، ادب، اور تخصص فی الحدیث کے طلبہ کے امتحان سالانہ میں شرکت کے لئے ۸۰ فیصد حاضری لازم ہے۔

ب:- تکمیلات میں داخلہ کے امیدوار طلبہ دفتر تعلیمات سے =/10 روپیہ میں مطبوعہ درخواست فارم لیکر درج ذیل وقت میں پر کرکے جمع کریں۔ کسی دوسرے کاغذ پر یا مقررہ وقت کے بعد درخواست نہیں لی جائیگی۔

۞ افتاء میں داخلہ کی درخواست دینے کی تاریخ ۲۱؍ شوال تک ہے۔
۞ تکمیل ادب میں داخلہ کی درخواست دینے کی تاریخ ۲۳؍ شوال تک ہے۔
۞ تخصص فی الحدیث میں داخلہ کی درخواست دینے کی تاریخ ۲۵؍ شوال تک ہے۔
۞ تکمیل تفسیر وعلوم میں داخلہ کی درخواست دینے کی تاریخ ۲۷؍ شوال تک ہے۔

شعبۂ انگریزی زبان وادب

(۱) اس شعبہ میں داخلہ کیلئے دورۂ حدیث سے فارغ امیدواران کا اوسط کامیابی ۷۶ اور تکمیلات وشعبہ جات سے آنے والوں کیلئے اوسط کامیابی ۸۰ ضروری ہوگا۔

(۲) اُمیدوار فضلائے دارالعلوم کا بذریعہ امتحان تقریری وتحریری (حدیث، تفسیر، فقہ، عربی زبان وغیرہ میں) دو سال کیلئے انتخاب عمل میں آئیگا۔ جن کی تعداد پندرہ ہوگی۔

(۳) داخل طلبہ کے لئے مدرسہ کے تعلیمی اوقات کے علاوہ خارج اوقات میں بھی حاضر رہ کر اپنے کام میں مشغول رہنا ضروری ہوگا۔

شعبۂ کمپیوٹر (ٹریننگ سینٹر)

شعبۂ کمپیوٹر میں داخلہ کے لئے ۷۰ اوسط لانے والے ہی امیدوار بن سکیں گے۔

(۱) اس شعبہ میں ہر سال ۲۰؍ طلبہ کا داخلہ عمل میں آتا ہے، جس میں حسب سہولت اضافہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

(۲) داخلہ کے لیے ضروری ہے کہ تحریری انٹرویو میں کامیاب ہو۔ امیدواروں

کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں اعلیٰ نمبرات اور اختبار شفاہی میں کامیابی پر انتخاب کا انحصار ہوگا۔ انگریزی، ہندی اور حساب کے مبادیات کا علم لازمی ہے۔

(۳) تعلیمی اوقات کے علاوہ خارج اوقات میں بھی حاضر رہ کر اپنے کام میں مشغول رہنا ہوگا۔

شعبۂ خوش نویسی

(۱) اس درجہ میں داخل طلبہ کی تعداد تیس ۳۰ تک ہوگی اور انکی امداد جاری ہو سکے گی۔

(۲) داخلہ کے امیدوار میں فضلائے دارالعلوم کو ترجیح دی جائے گی۔

(۳) شعبہ میں مکمل داخلہ کے امیدواروں کو امتحان داخلہ دینا ضروری ہوگا اور صرف اس فن کی ضروری صلاحیت رکھنے والوں کو داخل کیا جائے گا۔

(۴) قدیم طلبہ اگر فن کی تکمیل نہیں کر سکے ہیں تو ناظم شعبہ کی تصدیق اور سفارش پر ان کا مزید ایک سال کے لیے غیر امدادی داخلہ کیا جائیگا، بشرطیکہ کوئی شکایت نہ ہو۔

(۵) جو طلبہ مکمل امدادی یا غیر امدادی داخلہ لیں گے ان کو اوقات مدرسہ میں پورے چھ گھنٹے درس گاہ میں بیٹھ کر مشق کرنا ضروری ہوگا۔

(۶) جو طلبہ عربی تعلیم کے ساتھ کتابت کی مشق کر چکے ہوں اور ناظم شعبہ ان کی صلاحیت کی تصدیق کریں تو دورۂ حدیث کے بعد مکمل داخلہ اور امداد میں انکو ترجیح دی جائیگی۔

(۷) تمام طلبہ کے لیے طالبِ علمانہ وضع اختیار کرنا ضروری ہے۔

(۸) پہلے نصف سال میں مقررہ تمرینات کی تکمیل نہ کی گئی تو داخلہ ختم کر دیا جائیگا۔

(۹) اس شعبہ میں دوسرے مدارس سے پڑھ کر آنے والے طلبہ کا داخلہ بھی ممکن ہے۔ اس کے لیے ان کو انٹرویو دینا ہوگا اور جس مدرسہ سے پڑھ کر آرہے ہیں وہاں کے کسی معتبر شخصیت کا تحریر کردہ اخلاقی سارٹیفکیٹ پیش کرنا ضروری ہوگا۔

دارالصنائع

(۱) طالب علمانہ وضع قطع کے بغیر داخلہ نہیں لیا جائے گا۔

(۲) معلم دارالصنائع جن کی صلاحیت کی تصدیق کریں گے ان کو داخل کیا جائیگا۔

(۳) پہلے تین ماہ میں کام کی تکمیل نہ کی گئی تو داخلہ ختم کر دیا جائے گا۔

(۴) اس شعبہ میں دس سے زائد کا داخلہ نہ ہو سکے گا۔ اور ان سب کی صرف امداد طعام جاری ہو سکے گی۔

(۵) اوقات مدرسہ میں پورے وقت حاضر رہ کر کام کرنا ضروری ہوگا۔

نوٹ: کمپیوٹر، انگلش، دارالصنائع اور کتابت سے فارغ ہونے والے طلبہ کا کسی دوسرے شعبہ میں داخلہ نہیں ہو سکے گا۔

شعبۂ دینیات، اردو، فارسی

(۱) شعبۂ دینیات اردو، فارسی میں خصوصاً مقامی بچوں کو داخلہ دیا جائے گا۔

(۲) دینیات کے درجۂ اطفال میں صرف مقامی بچوں کا داخلہ بشرط گنجائش ہر وقت ممکن ہوگا۔

(۳) دینیات کے بقیہ درجات میں داخلہ ذی الحجہ کی تعطیل تک کیا جائے گا اس کے بعد داخلہ نہیں کیا جائے گا۔

شعبۂ حفظ

شعبۂ حفظ میں خاص طور پر مقامی یا قرب وجوار کے نابالغ بچوں کا داخلہ بشرط گنجائش لیا جائے گا۔ مقررہ تعداد سے زائد کسی بچے کا داخلہ ممکن نہ ہوگا۔ اور درمیان سال میں صرف دارالعلوم کے شعبۂ ناظرہ سے فارغ بچوں کا داخلہ ہو سکے گا۔

شعبۂ ناظرہ

شعبۂ ناظرہ صرف اور صرف مقامی بچوں کے لئے مخصوص ہے۔ اس شعبہ میں صرف اہل دیوبند اور دارالعلوم کے اساتذہ وملازمین کے بچے ہی داخلہ لے سکیں گے اور اس شعبہ میں داخل ہونے والے بچے کو دارالاقامہ کی جانب سے سیٹ نہیں دی جائے گی۔

شعبۂ تجوید،حفص اردو،عربی

(۱) حفص اردو میں وہ طلبہ داخل ہوسکیں گے جو حافظ ہوں قرآن کریم ان کو یاد ہو اور وہ اردو کی اچھی استعداد بھی رکھتے ہوں؛ نیز ان کی عمر اٹھارہ سال سے کم نہ ہو۔

(۲) وہ طلبہ جو حفظ قرآن کر چکے ہوں اور اردو اچھی طرح پڑھنا جانتے ہوں ان کے لئے حفظ قرآن، نیز اردو کی پہلی، دوسری کتاب از مولوی محمد اسماعیل صاحب میرٹھ، عبارت خوانی کا امتحان دینا لازم ہوگا۔

(۳) حفص اردو میں داخلہ کے امیدواروں کا حساب (جوڑ، گھٹاؤ، ضرب، تقسیم) کا امتحان تحریری ہوگا۔

(۴) حفص اردو قدیم وجدید میں اجرائے امداد کے لئے ۵۵/اوسط، اور بقائے امداد کے لئے ۵۰/اوسط لانا لازمی ہوگا۔

(۵) شعبۂ حفص عربی میں ان طلبہ کو داخل کیا جائیگا، جنھیں قرآن کریم یاد ہو اور وہ عربی میں شرح جامی، یا سالِ سوم کی تعلیم حاصل کر چکے ہوں۔

(۶) حسب تجویز حفص عربی، میں اجرائے امداد کے لئے ۵۵ اوسط لانا اور بقائے امداد کے لئے ۵۰ اوسط لانا شرط ہوگا۔

(۷) ان طلبہ کی پورے اوقاتِ مدرسہ میں حاضری ضروری ہوگی۔

✦ ✦ ✦

قرأت سبعہ وعشرہ

(۱) اس درجہ میں داخلہ کے لیے حافظ ہونا ضروری ہے اور یہ کہ وہ عربی کی سال چہارم تک کی جید استعداد رکھتے ہوں۔

(۲) اس درجہ میں داخل طلبہ کے لیے حفص عربی سے فارغ ہونا ضروری ہے۔

(۳) شعبۂ عشرہ میں داخلے کے لئے قرأت سبعہ کا پڑھا ہوا ہونا ضروری ہے اور سال چہارم تک کی جید استعداد ہونا ضروری ہوگا۔ ان کی تعداد دس سے زائد نہ ہوگی اور ان دس کی امداد مع وظیفہ خصوصی جاری ہوسکے گی۔

(۴) حسب تجویز مجالس بالا قرأۃ سبعہ، عشرہ میں اجرائے امداد کے لئے ۵۵ اوسط لانا اور بقائے امداد کے لئے ۵۰ اوسط لانا شرط ہوگا۔

شعبۂ تحفظ ختم نبوت

(۱) اس شعبہ میں چار فضلائے دارالعلوم کا داخلہ ہوسکے گا جو اوسط نمبرات سے سالانہ امتحان میں کامیاب ہوئے ہوں۔

(۲) اوائل ذی قعدہ میں داخلہ ہوگا اور امیدواران کی تقریری وتحریری صلاحیتوں کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔

(۳) داخل طلبہ کے لیے اوقات مدرسہ کے علاوہ خارج اوقات میں حسب ہدایت دفتر میں حاضر رہ کر مطالعہ وغیرہ میں مصروف رہنا ضروری ہوگا۔

شیخ الہند اکیڈمی

(۱) اس شعبہ میں داخل طلبہ کی تعداد آٹھ ہوگی اور ان سب کا دورۂ حدیث سے فارغ ہونا ضروری ہوگا۔

(۲) داخلہ کے لیے تحریری امتحان ہوگا، کسی بھی ایک موضوع پر مضمون لکھوایا جائے

گا،تحریری صلاحیت کی بنیاد پر نمبرات دیے جائیں گے اور نمبرات ہی کی روشنی میں مستحق قرار دیا جائے گا۔

(۳) داخل طلبہ کے لیے مدرسہ کے پورے اوقات کے علاوہ خارج اوقات میں حاضر رہ کر اپنے کام میں مشغول رہنا ضروری ہوگا۔

شعبۂ ردعیسائیت

(۱) اس شعبہ میں صرف دو فضلائے دارالعلوم کا داخلہ ہو سکے گا جو سالانہ امتحان میں اوسط نمبرات سے کامیاب ہوئے ہوں۔

(۲) داخلے سے پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق اسلامی معلومات کا تحریری وتقریری جائزہ لیا جائے گا۔

(۳) داخل طلبہ کے لئے اوقات مدرسہ کے علاوہ خارج اوقات میں بھی حسب ہدایت دفتر میں مطالعہ وغیرہ میں مصروف رہنا ہوگا۔

نوٹ

نامناسب وضع قطع اور بالخصوص داڑھی کا مونڈوانا یا تراشنا عربی مدارس میں قرآن و حدیث پڑھنے والے طالب علم کے لیے ہرگز زیب نہیں دیتا مذکورہ بالا حرام عمل عالم دین کی ثقاہت کو مجروح اور اس کی حیثیت عرفی کو داغدار بنا دیتا ہے دارالعلوم ہمیشہ سے اس معاملہ میں زیادہ حساس رہا ہے۔

اب تک داخلہ کے وقت ایسے طلبہ کو عہد و پیمان کے بعد داخلہ دیا جاتا تھا لیکن اب انشاء اللہ کسی جدید یا قدیم طالب علم کا، اگر وہ ریش تراشیدہ ہے تو اُس کا داخلہ نہیں ہوگا۔

طلبہ عزیز خود بھی اس پر عمل پیرا رہیں، نیز جدید داخلے کے لیے آنے والے اپنے احباب کو اس سے باخبر کردیں۔

اللہ ہم سب کو جناب رسول اللہ ﷺ کا ظاہراً و باطناً اتباع کرنے والا بنائے۔ آمین

ضوابط متعلقہ دارالاقامہ

دارالعلوم دیوبند ایک معیاری تعلیم گاہ ہونے کے ساتھ ساتھ مثالی تربیت گاہ بھی ہے یہاں طلبہ کی نگرانی اور اصلاح وتربیت کے لئے ایک وسیع اور فعال شعبہ ’’دارالاقامہ‘‘ کے نام سے سرگرم عمل ہے۔ جسکا انتظام بہت سے قواعد وضوابط پر مبنی ہے، انہیں میں کچھ اہم اور منتخب ضوابط جن کا تعلق براہ راست طلبہ سے ہے ذیل میں شائع کیے جا رہے ہیں طلبہ عزیز ان کو بغور ملاحظہ فرمالیں۔

(۱) دارالعلوم دیوبند میں قیام کا مقصد حصول علم کے ساتھ اصلاح اخلاق بھی ہے اس لئے یہاں رہنے والے طلبہ کو اپنی وضع قطع علماء وصلحاء کے موافق رکھنی ہوگی۔

(۲) دارالعلوم دیوبند کی جملہ املاک کی حفاظت ضروری ہے انکو کسی بھی قسم کا نقصان پہونچانا سخت جرم شمار ہوگا۔

(۳) ذمہ داران واساتذہ کرام اور کارکنان مدرسہ نیز علم وعلماء کا احترام ضروری ہوگا۔

(۴) طالب علم کو نظام دارالعلوم کی پابندی کرنی ہوگی اور فتنہ وفساد سے اجتناب لازم ہوگا۔

(۵) فرائض وواجبات وسنن بالخصوص نماز باجماعت کا پورا اہتمام کرنا ہوگا۔

(۶) ناظم دارالاقامہ کی تحریری اجازت کے بغیر دارالعلوم سے باہر قیام ممنوع ہوگا۔

(۷) طلبہ کو دیوبند سے باہر جانے کیلئے متعلقہ ناظم حلقہ سے اجازت لینی ہوگی۔

(۸) کسی بھی غیر داخل شخص کو اپنے پاس قیام وطعام کی سہولت فراہم کرنا قطعاً ممنوع ہوگا۔

(۹) مہمان کی آمد پر ناظم حلقہ کو مطلع کرنا ضروری ہوگا۔

(۱۰) قیام کے لئے جو بھی جگہ منجانب دارالاقامہ متعین کی جائے گی اسی جگہ رہنا لازم ہوگا۔

(۱۱) بلا اجازت اپنے حجرے کے علاوہ کسی دوسری جگہ قیام یا طعام قابل مواخذہ

جرم ہوگا۔

(۱۲) اپنے ہمراہ کم سن بچوں کا رکھنا موجب اخراج جرم ہوگا۔

(۱۳) ناظم دار الاقامہ سے اجازت لئے بغیر پندرہ دن یا اس سے زائد غیر حاضری کی صورت میں سیٹ سوخت کردی جائیگی۔

(۱۴) تین اور چار سیٹ والے کمروں کے لئے کم از کم ۸۰٪ اوسط شرط ہوگا۔

(۱۵) دو اور ایک سیٹ والے کمروں کے لئے کم از کم ۸۵٪ اوسط شرط ہوگا۔

(۱۶) اوسط والی سیٹوں کی بقاء کے لئے مقررہ اوسط کا باقی رہنا ضروری ہوگا۔

(۱۷) اوسط والے کمروں میں نشست کے حصول کے لئے تجوید کے نمبرات کا اعتبار نہیں ہوگا۔

(۱۸) اوسط والے کمروں میں نشست کے حصول کے لئے تجوید کے نمبرات کا اعتبار نہیں ہوگا۔

(۱۹) رجب المرجب سے شوال المکرّم تک سیٹوں کا تعین وتبادلہ نہ ہوسکے گا۔

(۲۰) فلم، سنیما، ٹیلی ویژن دیکھنا، اسی طرح انٹرنیٹ پر اخلاق سوز سائٹ دیکھنا لائق اخراج جرم ہے۔

(۲۱) کیمرے والا موبائل رکھنا جرم ہے پکڑے جانے پر موبائل ضبط کئے جانے کے ساتھ امداد بند ہوجائے گی۔

(۲۲) ضروری بات چیت کے لئے سادہ موبائل رکھ سکتے ہیں البتہ تعلیمی اوقات بشمول بعد نماز مغرب موبائل پر گفتگو سے اجتناب ضروری ہوگا۔

(۲۳) ۲۴؍سال یا اس سے کم عمر کا طالب علم ہی کنسیشن فارم سے استفادہ کرسکتا ہے۔

☆☆☆

نصاب تعلیم

دارالعلوم دیوبند

سال اوّل	سیرت خاتم الانبیاء (حضرت مولانا مفتی محمد شفیعؒ صاحب)۔ میزان، منشعب، پنج گنج، نحو میر، شرح مائۃ عامل، مفتاح العربیہ اول، دوم، القراءۃ الواضحہ، پارۂ عم حفظ تصحیح مخارج کے ساتھ مشق ربع اول۔
سال دوم	ہدایۃ النحو، علم الصیغہ، فصول اکبری (خاصیات) القراءۃ الواضحہ دوم، نفحۃ الادب، نور الایضاح علاوہ کتاب الحج، قدوری تا کتاب الحج، آسان منطق، مرقات، جمال القرآن مع مشق پارہ عم آخر کے تین ربع۔
سال سوم	ترجمہ قرآن کریم سورۃ ق تا آخر پہلے پارۂ عم، قدوری از کتاب البیوع تا ختم، کافیہ مکمل، نفحۃ العرب، مشکوٰۃ الآثار، القراءۃ الواضحہ حصہ سوم، تعلیم المتعلّم شرح تہذیب مکمل، تاریخ ملت (مطالعہ)۔
سال چہارم	ترجمۃ القرآن کریم (سورۃ یوسف سے سورۃ ق تک) شرح وقایہ جلد اول مکمل، بعدہ جلد ثانی تا کتاب العتاق، دروس البلاغۃ مکمل، الفیۃ الحدیث، عربی تسہیل الاصول، اصول الشاشی، قطبی، علوم عصریہ، (تاریخ جغرافیہ، علم مدنیت)۔
سال پنجم	ہدایہ اول مکمل، ترجمہ قرآن کریم از ابتداء تا ختم سورۂ ہود، مختصر المعانی، تلخیص المفتاح فن ثالث، نور الانوار، المنار، مقامات، سلم العلوم، عقیدۃ الطحاوی، تاریخ سلاطین ہند (مطالعہ)۔

سال ششم	جلالین شریف، ہدایہ ثانی بشمول کتاب العتاق، الفوز الکبیر، حسامی، قصائد منتخبہ من دیوان متنبیؔ، دیوان حماسہ کا باب الادب، مبادی الفلسفہ، میبذی، اصح السیر (مطالعہ)۔
سال ہفتم	مشکوٰۃ المصابیح، نخبۃ الفکر، مقدمہ شیخ عبدالحقؒ، ہدایہ آخرین، شرح عقائد، سراجی۔
دورہ حدیث	بخاری شریف، مسلم شریف، ترمذی شریف، ابوداؤد شریف، نسائی شریف، ابن ماجہ شریف، طحاوی شریف، شمائل ترمذی شریف، مؤطا امام مالکؒ، مؤطا امام محمدؒ، تجوید و مشق۔

تکمیلات

تکمیل تفسیر	تفسیر ابن کثیر سورۂ صٓفّٰت سے سورۂ نجم کے ختم تک۔ تفسیر ابن کثیر سورۂ اقتربت السَّاعۃ سے آخر قرآن تک۔ بیضاوی آل عمران سے سورۂ اعراف تک۔ بیضاوی شریف سورۂ بقرہ۔ مناہل العرفان (مباحث منتخبہ) مقدمہ ابن الصلاح، سبیل الرشاد۔
تکمیل علوم	حجۃ اللہ البالغہ، مسامرہ، مقدمہ ابن الصلاح، بیضاوی سورہ بقرہ۔ الاشباہ والنظائر (کلیات فقہیہ) سبیل الرشاد۔

تکمیل فقہ	سراجی (تمرین کے ساتھ) عقود رسم المفتی۔ الاشباہ والنظائر (الفن الاول والثانی)، قواعد الفقہ۔ درمختار تمرین فتویٰ۔
تکمیل ادب	اسالیب الانشاء۔ المختارات العربیہ (النثر الجدید) دیوان الحماسہ (باب الحماسة الادب) سبعہ معلقہ ۳۰/معلقات۔ تاریخ الادب العربی (زیات)۔ البلاغۃ الواضحہ۔ انشاء عربی۔

اردو دینیات و فارسی

اطفال	نورانی قاعدہ مکمل، قاعدہ اردو (بعد ششماہی) گنتی (۱۰۰ تک لکھنا پڑھنا) تختی لکھنا، کلمات (پہلا، دوسرا کلمہ حفظ)
اول	قرآن شریف (پارہ ۳۰/۱/ ناظرہ تا سورہ فیل حفظ ترتیب معکوس) اردو کی پہلی کتاب، اردو لکھنا، دینی تعلیم کا رسالہ اول، نماز وضو (عملی مشق) کلمات (تین کلمے حفظ) بیسک حساب حصہ اول، پہاڑے (۱۰ تک)، بھاشا کرن ا (حروف وماترا شناسی از کتاب) نقل ہندی از کتاب۔

دوم	قرآن شریف (۲ تا ۱۲ ناظرہ تا سورۃ الشّمس حفظ) دینی تعلیم کا رسال حصہ دوم وسوم، اردو کی دوسری کتاب، نماز وضو (عملی مشق) کلمات (پانچوں کلمے حفظ) نقل اردو اور آسان املاء از کتاب، جغرافیہ، بھاشا کرن (۲)، نقل ہندی، بیسک حساب حصہ دوم پہاڑے (۲۰ تک)
سوم	قرآن شریف (از ۱۳ تا ختم ناظرہ تا سورہ انشقاق حفظ) دینی تعلیم کا رسالہ حصہ چہارم وپنجم، اردو کی تیسری کتاب، نقل اردو، بھاشا کرن (۳) سماجک ادھین حصہ دوم، نقل ہندی، بیسک حساب حصہ سوم، چھ کلمے حفظ، وضو ونماز کی عملی مشق ودعائے نماز جنازہ، قواعد اردو حصہ اول (نثار بیگ)
چہارم	تاریخ الاسلام حصہ اول، دینی تعلیم کا رسالہ حصہ ششم وہفتم، اردو کی چوتھی کتاب، املاء اردو، آمدنامہ مکمل، رہبر فارسی، تیسر المبتدی، فارسی کی پہلی کتاب، گلزار دبستان حصہ اول و دوم، کریما، بھاشا کرن (۴) املاء ہندی سماجک ادھین حصہ سوم، انگلش پرائمر، بیسک حساب حصہ چہارم، سائنس آؤ کر کے سیکھیں حصہ اول،
پنجم	تاریخ الاسلام حصہ دوم ، مشاہیر دارالعلوم دیوبند، ہمارا سماج، اردو کی پانچویں کتاب، اردو خط نویسی (املاء)، فارسی کا معلم، گلستاں مکمل (باستثناء باب پنجم) بوستاں (از ابتداء تا ختم باب اول) بھاشا کرن (۵)، املاء ہندی، نیولائٹ، انگلش ریڈر، سائنس آؤ کر کے سیکھیں، بیسک حساب حصہ پنجم،

ہدایات برائے امتحان

(۱) پرچہ شروع ہونے سے قبل دو گھنٹے بجتے ہیں۔

(**الف**) پہلا گھنٹہ سوا سات بجے ہوگا، اس گھنٹہ پر طلبہ امتحان ہال میں پہنچ کر اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں۔

(**ب**) دوسرا گھنٹہ پونے آٹھ بجے ہوگا، یہ گھنٹہ پورا ہونے کے بعد کسی بھی طالب علم کا داخلہ امتحان ہال میں ممنوع ہوگا۔

(**ج**) جن طلبہ کا جس روز امتحان نہ ہو وہ اس روز امتحان گاہ میں نہ آئیں۔

(۲) طلبۂ عزیز ضروریات بشریہ سے فارغ ہوکر آئیں۔ شروع کے پہلے اور آخری گھنٹہ میں پیشاب وغیرہ کیلئے اٹھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ البتہ دوسرے اور تیسرے گھنٹہ میں اجازت ہوگی، مگر امتحان گاہ سے ٹکٹ لئے بغیر ہرگز نہ جائیں۔

(۳) سادہ کاغذ، اخبارات یا دیگر کاغذات نیز موبائل ہمراہ لے کر امتحان گاہ میں نہ آئیں۔ اگر کوئی طالب علم موبائل کے ساتھ امتحان گاہ میں پکڑا گیا تو اس دن کا پرچہ سوخت کر دیا جائے گا۔

(۴) امتحان میں شرکت کیلئے شرعی وضع قطع کا ہونا لازمی ہے، اگر کوئی طالب علم مقطوع اللحیہ ہوگا تو امتحان سے اٹھا دیا جائے گا۔

(۵) پرچۂ سوالات پر ہرگز کچھ نہ لکھیں ایسی صورت میں نقل کرانا تسلیم کرتے ہوئے امتحان سوخت کر دیا جائے گا۔

(٦) کاپی کا کوئی ورق ہرگز نہ پھاڑیئے۔ کاپی کے اندر اپنا نام یا فارم نمبر نہ لکھیں اور نہ کوئی علامت ایسی بنائیں جس سے کاپی پہچان میں آسکے۔ اس صورت میں اس پرچے کے نمبر صفر شمار کئے جائیں گے۔

(۷) امتحان میں شرکت کرنے والے طلبہ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اپنی کاپی کو دوسروں کی نگاہ سے بچا کر اس طرح لکھیں کہ کوئی طالب علم اس کی نقل نہ کر سکے، اگر ایسا پایا گیا تو نقل کرنے والے اور جس کی نقل کی جا رہی ہے، دونوں کا امتحان سوخت کر دیا جائے گا، اور آئندہ امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۸) امتحان ہال میں اجازت نامہ لے کر آنا ضروری ہوگا ورنہ امتحان گاہ سے اٹھایا بھی جا سکتا ہے۔

(۹) طلبہ عزیز خاص طور پر نوٹ کر لیں کہ کمرہ نمبر 1 تا 10 مسجد رشید کے تہ خانے میں ہیں۔ اور کمرہ نمبر 11 تا 15 مسجد کی بالائی منزل پر ہیں۔

نقشہ امتحانات داخلہ (تقریری) برائے ۳۳-۱۴۳۲ھ

درجات	تاریخ	ممتحنہ کتب
فارسی برائے اول عربی	۱۳/۱۴/شوال ۱۴۳۲ھ ۱۳/۱۴/ستمبر ۲۰۱۱ھ منگل	آمدنامہ، فارسی کا معلم
اول عربی برائے دوم عربی	۱۳/۱۴/شوال ۱۴۳۲ھ ۱۳/۱۴/ستمبر ۲۰۱۱ھ منگل	میزان منشعب، پنج گنج تا خاصیات، نحومیر تا ختم مستثنیٰ، شرح مایۃ عامل، مفتاح العربیہ
دوم عربی برائے سوم عربی	۱۳/۱۴/شوال ۱۴۳۲ھ ۱۳/۱۴/ستمبر ۲۰۱۱ھ منگل	فصول اکبری، علم الصیغہ، مرقات، قدوری تا ختم کتاب الحج، القرأۃ الواضحہ حصہ دوم

تاریخ اور دن	پنجم برائے ششم	ششم برائے هفتم	هفتم برائے دورہ حدیث
۱۱رشوال ۱۴۳۲ھ مطابق ۱۱رستمبر ۲۰۱۱ء، اتوار	سلم العلوم مع مقامات		
۱۳رشوال ۱۴۳۲ھ ۱۳رستمبر ۲۰۱۱ء، منگل		منتخبہ قصائد دیوان متنبّی مع میبذی	
۱۴رشوال ۱۴۳۲ھ ۱۴رستمبر ۲۰۱۱ء، بدھ			شرح عقائد مع نخبۃ الفکر
۱۵رشوال ۱۴۳۲ھ ۱۵رستمبر ۲۰۱۱ء، جمعرات	ہدایہ اول مکمل	جلالین شریف مکمل	
۱۶رشوال ۱۴۳۲ھ ۱۶رستمبر ۲۰۱۱ء، جمعہ			ہدایہ آخرین مع سراجی
۱۷رشوال ۱۴۳۲ھ ۱۷رستمبر ۲۰۱۱ء، سنیچر	مختصر المعانی مع نور الانوار	ہدایہ ثانی مع حسامی	
۱۸رشوال ۱۴۳۲ھ ۱۸رستمبر ۲۰۱۱ء، اتوار			مشکوٰۃ شریف

حفص اردو

۱۹رشوال ۱۴۳۲ھ مطابق ۱۹رستمبر ۲۰۱۱ء، پیر صبح ساڑھے نو بجے سے مسجد رشید میں حساب کا تحریری امتحان ہوگا۔

اور اسی تاریخ (۱۹رشوال ۱۴۳۲ھ پیر) میں بعد ظہر حفظ قرآن کا تقریری امتحان ہوگا۔

وقت امتحان

پہلا گھنٹہ:- سوا سات بجے

دوسرا گھنٹہ:- پونے آٹھ بجے اور آخری گھنٹہ پونے بارہ بجے (امتحان ختم ہوگا)

نقشہ امتحان داخلہ برائے ۳۳-۱۴۳۲ھ

تاریخ اور دن	فارسی برائے اول عربی	اول برائے دوم عربی	دوم برائے سوم عربی	سوم برائے چہارم عربی	چہارم برائے پنجم عربی
۱۱رشوال ۱۴۳۲ھ ۱۱رستمبر ۲۰۱۱ء، اتوار	گلستاں مکمل باستثنار باب پنجم (بعد ظہر)		نور الایضاح مع نفحۃ الادب		دروس البلاغہ مع اصول الشاشی
۱۲رشوال ۱۴۳۲ھ ۱۲رستمبر ۲۰۱۱ء، پیر	حساب (بعد ظہر)	القرأۃ الواضحہ حصہ اول (بعد ظہر)	ہدایۃ النحو	شرح تہذیب مع نفحۃ العرب	شرح وقایہ اوّلین تا کتاب العتاق
۱۳رشوال ۱۴۳۲ھ ۱۳رستمبر ۲۰۱۱ء، منگل				کافیہ	ترجمہ قرآن از سورہ یوسف تا سورہ ق مع قطبی
۱۴رشوال ۱۴۳۲ھ ۱۴رستمبر ۲۰۱۱ء، بدھ				ترجمہ قرآن از سورۃ ق تا ختم قرآن مع قدوری از کتاب البیوع تا ختم	